117628 - آپ کے والد کی بیوی کی ساس آپ پر حرام نہیں ہے

سوال

میرے والد نے دوسری شادی کر لی تو یہ عورت میرے لیے محرم بن گئی لیکن میرا سوال یہ ہے کہ آیا اس کی ماں بھی میرے لیے محرم ہے یا نہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

سسرالی اعتبار سے محرم کی چار قسمیں ہیں:

اول:

بیوی کے لیے خاوند کے اصل (یعنی باپ اور دادا).

دوم:

خاوند کی فروعات یعنی بیٹے اور پوتے.

سوم:

خاوند کے لیے بیوی کی اصل (بیوی کی ماں اور دادی نانی).

یہ تین تو صرف عقد نکاح کے ساتھ ہی حرام ہو جائینگی.

چہارم:

بیوی کی فروعات: یعنی خاوند کے لیے بیوی کی بیٹیاں اور اس کی نواسیاں وغیرہ.

یہاں بیوی سے دخول کی شرط ہے، اگر دخول ہو جائے تو پھر بیوی کی بیٹیاں اور بیٹیوں کی اولاد خاوند کے لیے حرام ہو جائیگی، چاہے وہ بیٹیاں پہلے خاوند سے ہوں یا بعد والے خاوند سے، یہ سب ابدی حرام ہو جائینگی " انتہی

دیکھیں: الشرح الممتع (12 / 128).

اس سے یہ واضح ہوا کہ باپ کی بیوی کی ماں بیٹوں پر حرام نہیں ہو گی.

اس لیے آدمی کے لیے جائز ہے کہ وہ ایك عورت سے شادی کر لے اور اس شخص کے بیٹے کے لیے جائز ہے کہ وہ اس عورت کی ماں سے شادی کر لے، یا پھر اس عورت کی بیٹی سے؛ کیونکہ یہ اللہ تعالی کے اس فرمان میں داخل ہوتا ہے:

اور تمہارے لیے ان عورتوں کے علاوہ باقی عورتیں حلال کر دی گئی ہیں النساء (24).

واللہ اعلم .